سوال

(798) قرآنی آیات میں جمع کے صیغوں کو مفردات سے تبدیل کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآنی آیات کے جمع متکلم کے صیغو ںکو واحد متکلم کے صیغوں میں تبدیل کرلینا کیا حکم رکھتا ہے؟ مذکورہ کتاب کے صفحہ نمبر ۵۱۱ حدیث نمبر ۸۶۵ میں قرآنی آیت : رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا ...الخ صیغہ واحد متکلم میں موجود ہے۔ حدیث کی سند پر غور فرمائیں اور مسئلہ کی وضاحت فرمائیں۔ کیا دوسری آیت میں بھی ایسے صیغہ واحد متکلم بنایا جاسکتا ہے۔ (سلیم اللہ زمان عربی ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول رائے ونڈلاہورسٹی) (۲۰ نومبر ۱۹۹۲ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوال میں مشارٌالیہ روایت جو قرآنی آیات میں صیغوں کی تبدیلی کے جواز پر دلالت کرتی ہے۔ وہ ضعیف اورناقابلِ حجت ہے کیوں کہ اس میں عبداللہ بن الولید بن قیس التجیبی المصری ضعیف راوی ہے۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

'لَیِّنُ الحَدِیث وَلَهٗ عِندَ اَبِی دَاوٗد حَدِیثٌ وَاحِدٌ فِی الدُّعَاءِ اِذَا استَیقَظَ وَضَعَّفَهُ الدَّارُ قُطنِیُّ' (تقریب، ۱/۴۵۹، تہذیب: ۶/۶۹)

اورعلامہ البانی رحمہ اللہ رقمطراز ہیں :

'وَاِسنَادُهٗ ضَعِیفٌ فِیهِ عَبدُ اللّٰهِ بنِ الوَلِیدِ وَهُوَ المِصرِیّ وَهُوَ لَیِّنُ الحَدِیثِ کَمَا فِی التَّقرِیبِ' (مشکوٰۃ: ۱/۳۸۲، رقم الحدیث: ۱۲۱۴)

عمل الیوم واللیلة، ص: ۲۵۵، رقم الحدیث: ۸۶۱۔ اور عمل الیوم واللیلة لابن السنی، ص: ۲۷۶، رقم الحدیث: ۷۶۱۔ اور سنن ابوداود باب مَا یَقُولُ الرَّجُلُ إِذَا تَعَارَ مِنَ اللَّیلِ، مَعَ عون المعبود (۴/۴۷۴)

نیز صاحب ''المرعاۃ'' فرماتے ہیں :

'وَاَخرَجَهٗ اَیضًا النَّسَائِیُّ وَابنُ حِبان وَالحَاکِمُ وَصَحَّحَهٗ وَابنُ مَردَوِیهِ وَابنُ السنّی فِی عَمَلِ الیَومِ وَاللَّیلَةِ: ج: ۲، ص: ۱۷۶۔'

یادرہے تمام ائمہ کے ہاں اس حدیث کا مدار عبداللہ بن الولید پر ہے اور وہ ضعیف ہے۔ لہٰذا حدیث ضعیف ٹھہری۔

مسئلہ ہذا میں کوئی صحیح واضح نص ایسی نگاہ سے نہیں گزری جو قرآنی آیات میں صیغوں کی تبدیلی کے جواز پر دال ہو۔ لہٰذا بلادلیل ایسے اقدام سے احتیاط میں ہی راہِ سلامتی ہے۔ اور اسی کو اختیار کرنا چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، تلاوۃِ قرآن: صفحہ:550

محدث فتویٰ